Popular Front
of India

+91 11 2 9949902
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

پریس ریلیز

نئی دہلی

یکم ستمبر 2019

آسام این آرسی:

طریق ؟ کار کی خامیوں اور تعصب کے سبب حقیقی شہری ہوئے باہر

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کی مرکزی سکریٹریٹ نے آسام این آرسی کی فائنل لسٹ آنے کے بعد ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ تقریباً بیس لاکھ لوگوں کو خارج کیا جانا ایک بہت بڑا المیہ ہے اور یہ کہ طریق ؟ کار کی خامیوں اور تعصب کے سبب حقیقی ہندوستانی شہری لسٹ میں شامل نہیں ہو سکے۔ بیان میں سرکار کے اس دعوے پر بھی سوال اٹھایا گیا کہ این آرسی کے عمل میں پوری شفافیت اور مقصدیت کے ساتھ کام کیا گیا ہے۔

گرچہ این آرسی کو سپریم کورٹ کی نگرانی میں انجام دیا گیا، لیکن زمینی سطح پر فطری انصاف کے قواعد کی بہت پامالی کی گئی ہے۔ فائنل لسٹ آنے کے بعد، متعدد معاملوں میں ایک ہی خاندان کے افراد کو دو حصوں شہری اور غیر شہری میں تقسیم کر دیا گیا۔ کئی معاملے ایسے سامنے آئے، جن میں باپ شہری ہے تو بچے نہیں ہیں اور بھائی شہری ہے تو بہن نہیں ہے۔ طریق ؟ کار کے متعلق بڑے پیمانے پر شکایتیں درج کرائی گئی ہیں جس کی وجہ سے ریاست کی تقریباً 6 فیصد آبادی کو غیر شہری قرار دیا گیا ہے۔ حتیٰ کہ سرکاری
ملازمتوں اور مسلح افواج میں اپنی خدمات پیش کر چکے لوگوں کے نام بھی لسٹ میں شامل نہیں کئے گئے جو طریق ؟ کار کی غلطیوں اور تعصب کا پتہ دیتا ہے۔ لہٰذا مقصدیت کے لمبے چوڑے دعوے محض ایک دھوکا ہے۔

فائنل لسٹ میں شامل نہ کئے جانے والوں کو فارین ٹریبونل اور اعلیٰ عدالتوں میں اپنی شہریت ثابت کرنے کا موقع دئے جانے اور ان کے ساتھ غیر ملکی جیسا برتاؤ نہ کرنے کی یقین دہانی کافی نہیں ہے۔ ایف ٹی ججوں اور ان کے پیشہ ورانہ کام کاج پر بہت کم ہی بات کی گئی ہے۔

فائنل لسٹ سے خارج لوگوں کے عارضی درجے کے متعلق کوئی وضاحت نہیں کی گئی ہے کہ جب تک ان کے بارے میں فیصلہ نہیں آجاتا کیا انہیں انتخابی عمل سمیت دیگر شہری حقوق حاصل ہوں گے یا نہیں۔
ایک طرف حکام عوام سے پریشان نہ ہونے کی بات کر رہے ہیں، لیکن عوام اور کارکنانِ شہری حقوق اس کو لے کر سخت تشویش کے شکار ہیں کہ جن لوگوں کو لسٹ سے خارج کیا گیا ہے وہ نہ صرف حقوق سے محرومی کا شکار ہو سکتے ہیں بلکہ انہیں جیل اور جلاوطنی کا بھی سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، خاص طور سے تب جبکہ حکومت نے مزید 10 حراستی مراکز بنانے کا اعلان کیا ہے۔ رپورٹ بتاتی ہے کہ تقریباً ایک ہزار لوگوں کو فی الحال 6 حراستی مراکز میں رکھا گیا ہے۔

مرکزی سکریٹریٹ کے بیان میں اس جانب اشارہ کیا گیا کہ آسام پاپولر فرنٹ کے لیڈران نے کل گوہاٹی میں ایک پریس کانفرنس منعقد کی اور آسام کے تمام عوام کے شہری حقوق کے لئے اپنی جدو جہد جاری رکھنے کا عزم ظاہر کیا۔ پاپولر فرنٹ آف انڈیا نے ہندوستان کے شہری سماج سے اپیل کی کہ وہ آسام میں اس بڑے پیانے پر انسانی تباہی کو کسی بھی قیمت پر واقع ہونے نہ دیں۔

ایم محمد علی جناح
جنزل سکریٹری
پاپولر فرنٹ آف انڈیا